السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے لکھا ہے کہ اذان سے پہلے والی دعا والی حدیث محمد بن اسحاق کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے جبکہ فاتحہ والی حدیث میں بھی تو محمد بن اسحاق بیان کرتا ہے ۔ (ایک سائل ، کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محمد بن اسحاق جمہور ائمہ محدثین کے نزدیک ثقہ راوی ہیں لیکن مدلس بھی ہیں لیکن مدلس بھی ہیں ثقہ راوی مدلس ہو تو جب اپنے روایت میں سننے کی وضاحت نہ کرے تو اس کی روایت اصول حدیث کی رو سے صحیح نہیں ہوتی لیکن اگر اس کی تصریح بالسماع مل جائے تو روایت صحیح ہوتی ہے ۔ سورۃ فاتحہ خلف الامام والی روایت میں محمد بن اسحاق کی تصریح بالسماع مسند احمد وغیرہ میں موجود ہے اس لئے وہ روایت صحیح ہے یہ بھی یاد رہے کہ امام محمد بن اسحاق امام ابو حنیفہ اور قاضی ابو یوسف کے استاد بھی ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الاذان، صفحہ :122

محدث فتویٰ